غزلیں

طلحہ تابشؔ

○

تمام عمر جو اک شخص خوش لباس رہا
اسی کے دل میں ہمیشہ دکھوں کا باس رہا

ہزار چاہا کہ اس کو بھلا سکوں لیکن
وہ دور جاکے بھی دل کے ہی آس پاس رہا

تمام درد و اذیت کا جو محرک تھا
وہ حادثہ ہی مری زیست کی اساس رہا

کہاں کہاں سے میں گزرا ہوں کچھ خبر نہ ہوئی
تری تلاش میں اس طرح بد حواس رہا

بس ایک بار کہا اس نے بے وفا مجھ کو
یہ بات سوچ کے تا عمر میں اُداس رہا

کھُلی ہے آنکھوں میں اس کی عجیب ویرانی
وہ کرکے ترکِ تعلق بہت اُداس رہا

سہودر پور ویسٹ، اسٹیشن روڈ، پرتاپ گڑھ (یوپی)

ایم۔ایچ تابشؔ رُدولوی

○

شوریدہ سری کا مزہ ہم سے پوچھیے
لمحوں میں زندگی کا مزہ ہم سے پوچھیے
محبوب اور مُحِب میں نہ رہ جائے اِمتیاز
معراجِ عاشق کا مزہ ہم سے پوچھیے
پھولوں کی دلکشی کا مزہ آپ جانیے
کانٹوں سے دِل لگی کا مزہ ہم سے پوچھیے
ہر غم کو زندگی کی طرح جی رہے ہیں ہم
ہوتا ہے کیا خوشی کا مزہ ہم سے پوچھیے
اک روٹھنے منانے میں صدیاں گزر گئیں
آپس کی برہمی کا مزہ ہم سے پوچھیے
جیسے بھی، جس طرح بھی ہو کاٹی ہے زندگی
اپنوں کی بے رُخی کا مزہ ہم سے پوچھیے
کل آگئی تھی یوں ہی خیالوں میں کربلا
ہونٹوں کی تشنگی کا مزہ ہم سے پوچھیے
بچوں کی فکر، ماں کی دوا، گھر کی دیکھ بھال
ٹکڑوں میں زندگی کا مزہ ہم سے پوچھیے
توبہ کو ہاتھ اُٹھے نہ تابشؔ کسی بھی طور
آدابِ مَے کشی کا مزہ ہم سے پوچھیے

A-17/98، محلّہ پورہ بساون، پوسٹ رُدولی، ضلع فیض آباد (یوپی)